© rasailojaraid.com

وفاق المدارس اور حکومت کے درمیان مذاکرات کامیاب

چلڈرن لائبریری مشروط واگذار

وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور حکومت کے درمیان مساجد اور مدارس کے حوالے سے گزشتہ دو ہفتے سے جاری مذاکرات بالآخر کامیاب ہوئے، حکومت نے مسجد امیر حمزہ کی دوبارہ تعمیر کا مطالبہ تسلیم کرتے ہوئے دیگر مساجد کو دیئے جانے والے تمام نوٹس منسوخ کر دیئے ہیں، جب کہ مدارس اور مساجد کا از سر نو جائزہ لینے کے لئے کمیٹی کے قیام پر اتفاق ہو گیا، پیر کو ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کے صدر حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب کی قیادت میں ملک بھر کے جید علماء کرام کے وفد نے وزیر اعظم شوکت عزیز سے تفصیلی ملاقات کی۔ اس موقع پر علماء کرام نے دینی مدارس، غیر ملکی طلبہ کے اخراج، حقوق نسواں ایکٹ اور اسلام آباد کی مساجد اور مدارس کے متعلق بات چیت کی۔ اس موقع پر اتفاق رائے سے فیصلہ ہوا کہ تمام معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کیا جائے گا، ملاقات میں وفاقی مذہبی امور اعجاز الحق بھی موجود تھے، بعد ازاں وفاقی وزیر مذہبی امور اعجاز الحق کے ہمراہ علماء کرام کے وفد نے وزیر داخلہ سے ان کی رہائش گاہ پر تقریباً تین گھنٹے تک تفصیلی مذاکرات کئے، مذاکرات میں سیکرٹری داخلہ سید کمال شاہ آئی جی اسلام آباد، ڈپٹی کمشنر چودھری محمد علی، اے آئی جی راؤ محمد اقبال کے علاوہ علماء کرام نے شرکت کی۔

مذاکرات کے بعد ذرائع ابلاغ سے بات چیت کرتے ہوئے وفاقی وزیر مذہبی امور اعجاز الحق نے بتایا کہ حکومت نے اس مسئلے کو بات چیت اور گفت و شنید کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا اور بالآخر یہ بات چیت نتیجہ خیز ثابت ہوئی، جامعہ حفصہ اور علماء کرام کے مطالبات کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے جامع مسجد امیر حمزہؓ کو از سر نو تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا جس کی واضح مثال اس کا پیر وہی سنگ بنیاد رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر مساجد کو دیئے گئے نوٹس بھی منسوخ کر دیئے گئے ہیں حکومت نے طالبات کے مطالبات کو تسلیم کیا ہے، اب وہ چلڈرن لائبریری کو خالی کر دیں۔ اعجاز الحق نے کہا کہ محاذ آرائی سے مدارس کو نقصان اور اسلام کا امیج خراب ہوتا ہے، اب طالبات کا کوئی مطالبہ باقی نہیں رہا لہٰذا ان سے ہم اپیل کرتے ہیں کہ وہ چلڈرن لائبریری سے قبضہ ختم کر دیں۔ ادھر ماڈرن چلڈرن لائبریری پر قابض جامعہ حفصہ کی طالبات نے حکومت کی طرف سے شہید کی گئی مسجد امیر حمزہؓ کی دوبارہ تعمیر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شروع کرنے پر جذبہ خیر سگالی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آج 13 فروری سے لائبریری کے ممبران بچوں کے لئے لائبریری کھولنے کا اعلان کیا ہے، ان خیالات کا اظہار علامہ عبدالرشید غازی نے جامعہ حفصہ میں پریس کانفرس سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ حفصہ کی جانب سے ماڈرن چلڈرن لائبریری کو منگل 13 فروری سے ممبران کے لئے کھول دینے کا اعلان کیا ہے۔

علامہ عبدالرشید غازی نے کہا کہ لائبریری پر قابض طالبات نے آج صبح جب اخبارات میں پڑھا کہ مسجد امیر حمزہ کا سنگ بنیاد مفتی محمد تقی عثمانی رکھ رہے ہیں، تو طالبات کی ایکشن کمیٹی نے جذبہ خیر سگالی کے تحت یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج سے بچوں کے لئے یہ لائبریری کھول دی جائے گی جو بچے اس لائبریری کے ممبر ہیں وہ انٹری پاس کے ہمراہ آئیں اور مطالعہ کریں، ان پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہوگی، انہوں نے کہا کہ جامعہ حفصہ کی طالبات کی طرف سے اس موقع پر لائبریری کے لئے ایک لاکھ روپے کی دینی واسلامی کتابیں بھی عطیہ کی جائیں گی، انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت کی طرف سے پہلی مرتبہ ٹھوس چیز سامنے آئی جس کا طالبات نے بھی مثبت جواب دیا۔

اسی طرح گزشتہ ڈھائی سال کے دوران شہید کی گئی 6 مساجد کی بھی دوبارہ تعمیر شروع کردی جائے، مساجد ومدارس کو ملنے والے نوٹس واپس لے لئے جائیں اور جن 81 مساجد کو غیر قانونی کہا گیا ہے ان کو قانونی کردیا جائے تو لائبریری کو مستقل طور پر چھوڑ دیا جائے گا انہوں نے مزید ایک سوال کے جواب میں کہا کہ طالبات نے لائبریری کسی معاہدہ کے تحت خالی نہیں کی بلکہ جذبہ خیر سگالی کے تحت کی ہے، احتجاج کرنے کے مختلف طریقے ہیں، طالبات نے بھی ایک طریقہ اپنایا ہے اس کو شرعی وغیر شرعی نہ کہا جائے بلکہ احتجاج کا ایک طریقہ سمجھا جائے انہوں نے مزید کہا کہ وفاق المدارس کے اکابرین کی کوششوں کو ہم سراہتے ہیں لیکن یہاں ایک غلطی فہمی ہے، اس کو دور کرلیا جائے کہ علماء کی کوششیں لائبریری کا قبضہ چھڑانے کے لئے نہیں ہیں، بلکہ مساجد ومدارس کے تحفظ کے لئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی سال میں مسجد عبداللہ بن عباس، مسجد علی، مسجد امیر حمزہ سمیت 7 مساجد شہید کی گئیں، حکومت ان کی تعمیر کا بھی اعلان کرے، طالبات کے احتجاج کو غلط رنگ نہ دیا جائے انہوں نے کہا کہ علماء کمیٹی کا نوٹیفکیشن ودیگر حکومتی اقدامات کے بعد ہم بھی مثبت اقدامات اٹھائیں گے۔

☆☆......☆☆

© rasailojaraid.com